سیدنا غوث اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی کرامات تو بہت پڑھی سنی ہونگی
آیئے غوث پاک کی تعلیمات اقوال و نظریات کی ایک جھلک پڑھتے ہیں
غوث پاک کے ماننے والو غوث پاک کی مانو بھی ضرور

رسالہ بنام

# عقائد غوث اعظم

از قلم

محقق اہلسنت علامہ عنایت اللہ حصیر صاحب

**ضروری وضاحت** فقہی اختلاف اپنی جگہ مگر غوث پاک سیدنا عبدالقادر جیلانی علیہ الرحمۃ کے نظریات و اصلاحات پر عمل کرنا اہلسنت پر لازم ہے مگر افسوس بعض اہلسنت گناہ یا خرافات میں پڑ جاتے ہیں یا کچھ معاملات کو جائز تک سمجھ لیتے ہیں اور خود کو قادری کہلواتے بھی ہیں حالانکہ قادریت کی تعلیمات اقوال و نظریات اسکے برخلاف ہیں

**تو لیجیے کچھ(تقریبا (40 اہم معاملات نظریات و مسائل کے متعلق غوث پاک کے اقوال و نظریات پڑہیے پھیلایئے تاکہ غوث پاک کے کہلانے والے ماننے والے اس پر عمل بھی کریں۔**

نیم رافضی قادری کہلواتے ہیں مگر بعض اہم نظریات میں وہ غوث پاک کی تعلیمات کے خلاف جا رہے ہیں۔

اسی طرح غیر مقلدین نجدی وہابی دیوبندی اہلحدیث کے نزدیک جو معتبر علماء ہیں ان معتبر علماء کے مطابق سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی نیک متقی پرہیزگار ولی اللہ تھے، قران و سنت کے پیروکار تھے، بدعتی گمراہ ہرگز نہ تھے۔

تو لیجیے کچھ اہم معاملات نظریات و مسائل کے متعلق غوث پاک کے اقوال و ن ظریات پڑہیے پھیلایئے تاکہ غوث پاک کے کہلانے والے سنی اور ماننے والے

وہابی دیوبندی نجدی وغیرہ بھی اس پر عمل بھی کریں اور باطل پہچانے جائیں

**اہلسنت و نیم رافضی تو غوث پاک کو مانتے ہیں اس پر دلائل و حوالہ جات لکھنے کی حاجت ہی نہیں لیکن نجدی وہابی غیر مقلد دیوبندی اہلحدیث کے ہاں بھی جو معتبر علماء ہیں انہوں نے بھی غوث اعظم کو نیک متقی کہا ہے**

**نجدی وہابی دیوبندی غیر مقلد اہلحدیث کے ہاں بھی معتبر عالم علامہ ذہبی لکھتے ہیں:**

الشيخ عبد القادر بن عبد الله بن جنكى دوست، أبو محمد الجيلى البغدادى علم الاولياء، العالم الزاهد شیخ عبدالقادر جیلانی علیہ الرحمہ اولیاء کے سردار ہیں، عالم ہیں متقی پرہیزگار ہیں(بدعتی گمراہ ہرگز نہیں)۔سير أعلام النبلاء(17/367

**نجدی وہابی دیوبندی غیر مقلد اہلحدیث کے ہاں بھی معتبر عالم علامہ ابن کثیر لکھتے ہیں:** وَقَدْ كَانَ صَالِحًا وَرِعًا سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی نیک ، متقی پرہیزگار تھے( بدعتی گمراہ ہرگز نہیں تھے)۔البدایہ و النهاية(12/313

**نجدی وہابی دیوبندی غیر مقلد اہلحدیث کے ہاں بھی معتبر عالم علامہ ابن حجر لکھتے ہیں:** يتمسّك بقوانين الشريعة، ويدعو إليها، وينفر من مخالفتها، ويشغل الناس فيها، مع تمسكه بالعبادة والمجاهدة، ومزج ذلك بمخالطة الشاغل غالبا عنها كالازواج

والاولاد، سیدنا عبدالقادر جیلانی شریعت کے قوانین کو مضبوطی سے تھامنے والے تھے، شریعت کی طرف بلاتے تھے اور شریعت کی مخالفت سے لوگوں کو روکتے تھے، بہت کثرت کے ساتھ عبادت اور مجاہدہ کرتے تھے اور اس کے ساتھ ساتھ دنیاوی جائز و مستحب مشاغل میں بھی مصروف رہتے تھے جیسے کہ ازواج اور اولاد۔

مسائل أجاب عنها الحافظ ابن حجر ص18۔الجواهر والدرر في ترجمة شيخ الإسلام ابن حجر 2/943)

**ان اقوال سے ثابت ہوتا ہے کہ سیدنا غوث پاک نیک صالح متقی پرہیزگار ولیوں کے سردار تھے بدعتی نہ تھے**

**تو آیئے سیدنا عبدالقادر جیلانی کے کچھ اقوال و نظریات ملاحظہ کیجیے جو اہلسنت کے حق میں جاتے ہیں اور نجدیت وہابیت دیوبندیت غیرمقلدیت شیعیت و نیم رافضیت کا جنازہ نکال دیتے ہیں۔**

**لہذا نجدی وہابی دیوبندی اہلحدیث غیرمقلد نیم رافضی منافق منکر باطل ہیں یا پھر انہیں چاہیے کہ وہ سیدنا غوث پاک کے مذکورہ اقوال و نظریات مطابق عمل کریں کہ سیدنا غوث پاک کے یہ اقوال و نظریات قران و حدیث و اسلاف اہلسنت کے نظریات کے مطابق ہیں۔**

## سیدنا غوث اعظم کا نظریہ و قول نمبر01

صلح کلی نظریہ ٹھیک نہیں، سب کو صحیح کہنا ٹھیک نہیں، صرف اہلسنت ہی برحق ہیں، انہی کی اتباع و پیروی لازم ہے اور باقی بدعتیوں باطوں کو سمجھانا لازم، بدعت و بطلان پے جو ڈٹے رہیں ان سے بائیکاٹ و دوری لازم.....!!

**سیدنا غوث اعظم علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں:** تعلم واعمل ثم علم غیرك،عظ نفسك ثم عظ نفس غیرك علم(مستند ذرائع سے) حاصل کر پھر اس پر عمل کر پھر دوسروں تک علم پھیلا، وعظ کر۔الفتح الربانی ص109..112)

**جو علم کے بغیر صوفی بنے پھرتے ہیں وہ حقیقی صوفی نہیں، اصلی صوفی وہ ہے جو علم و عبادت فقہ و تصوف دونوں پے عمل کرے، وعظ کرے، سمجھائے اور جو بدعت و گمراہی و غفلت پے ڈٹا رہے ان سے دوری اختیار کرے کہ کہیں اسے یا عوام کو بھی بدعتی و گمراہ و غافل نہ بنا دے**

الناجیۃ فھی أھل السنۃ والجماعۃ سیدنا غوث اعظم علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ نجات والے صرف أھل السنۃ والجماعۃ ہیں ۔غنیۃ الطالبین1/175)

**سیدنا غوث اعظم علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں:** فعلی المؤمن اتباع السنۃ والجماعۃ،والا یکاثر

أهل البدع ولا يدانيهم،ولا يجالسهم ولا يقرب منهم ولا يهنيهم فى الاعياد وأوقات

السرور، ولا يصلى عليهم إذا ماتوا، ولا يترحم عليهم إذا ذكروا بل يباينهم ويعاديهم فى الله

-عز وجل-، معتقدًا ومحتسبًا بذلك الثواب الجزيل والاجر الكثير

تو ہر مومن پر لازم ہے کہ وہ اہل سنت والجماعت کی پیروی کرے اور اہل بدعت کی تعداد نہ بڑھائے اور ان سے زیادہ بحث و مباحثہ بھی نہ کرے، ان سے لین دین نہ کرے اور ان سے اٹھ بیٹھ نہ رکھے اور ان کا قرب حاصل نہ کرے اور انہیں عید کے موقع پر ، خوشی کے مواقع پر مبارکباد نہ دے، جب وہ مر جائیں تو ان کا جنازہ نہ پڑھے اور ان پر رحم کی دعا نہ کرے، ان کا بائیکاٹ کرے اللہ کی رضا کی خاطر ان سے دشمنی رکھے اور یہ معاملات برتنے میں اللہ تعالی سے اجر و ثواب کی امید رکھے۔غنية الطالبين,(1/165)

**منھاجی اور نیم رافضی اور کم علم لوگ و صوفی جو کہتے ہیں سب فرقے ٹھیک ہیں یا اتحاد و صلح کلی کے دعوےدار ہیں اور ساتھ میں قادری بھی کہلواتے ہیں تو یہ لوگ شرعا بھی ٹھیک نہیں اور قادری مشرب کے بھی باغی ہیں۔**

**سیدنا غوث اعظم علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں:** الاعتقاد الصحيح الذى هو الاساس، فيكون على

عقیدۃ السلف الصالح أھل السنۃ القدیمۃ سنۃ الانبیاء والمرسلین، الصحابۃ والتابعین،والاولیاء والصدیقین

ایمان و معرفت کی اصل بنیاد صحیح عقائد ہیں، تو لازم ہے کہ جو اسلاف نیکوکار گزرے اور اہل سنت جو بہت قدیم ہیں تو ان اسلاف اہلسنت کے عقائد و نظریات جو تھے وہی عقائد و نظریات رکھے یہی عقائد و نظریات سنت انبیاء مرسلین سے ثابت ہیں صحابہ تابعین اولیاء صدیقین سے ثابت ہیں۔غنیۃ الطالبین 2/277

**دیکھا قرآن و سنت کے ساتھ ساتھ اہلسنت علماء و صوفیاء کی پیروی بھی لازم ہے**

**جو صرف اور صرف قران و سنت کی بات کرتے ہیں ان کے منہ پر طمانچہ ہے کہ قرآن و سنت نے ہی حکم دیا ہے کہ جن امور کے متعلق دوٹوک قرآن و سنت میں نہیں اس میں معتبر علماء و اولیاء کی پیروی کرنا ہوگی، اجتہاد و قیاس و استدلال کی پیروی کرنا ہوگی**

**کسی نے خوب لکھا کہ کسی نے سوال کیا کہ فلاں مسئلے میں فلاں امام کا کیا فتوی نظریہ ہے تو اس نے کہا میں قرآن حدیث سناتا ہوں تو سوال کرنے والے نے کہا کہ فلاں امام علماء اسلاف تم سے اور مجھ سے زیادہ قرآن و حدیث و سنت و سمجھتے تھے لیھذا اپنی عقل اپنے پاس رکھ اور اسلاف کی شرح و فتوی و سمجھ پر عمل کر**

**ہاں جدید مسئلہ میں جدید علماء کا قیاس و حکم معتبر ہے۔**

**القرآن ترجمہ:**اگر معاملات کو لوٹا دیتے رسول کی طرف اور اولی الامر کی طرف تو اہل استنباط(اہلِ تحقیق،باشعور،باریک دان، سمجھدار علماء صوفیاء)ضرور جان لیتے

سورہ نساء آیت(83

**الحدیث ترجمہ:** رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذ رضی اللہ عنہ کو جب یمن (کا گورنر) بنا کر بھیجنے کا ارادہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا: ”جب تمہارے پاس کوئی مقدمہ آئے گا تو تم کیسے فیصلہ کرو گے؟“ معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اللہ کی کتاب کے موافق فیصلہ کروں گا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اگر اللہ کی کتاب میں تم نہ پا سکو؟“ تو معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے موافق، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اگر سنت رسول اور کتاب اللہ دونوں میں نہ پا سکو تو کیا کرو گے؟“ انہوں نے عرض کیا: پھر میں اپنی رائے سے اجتہاد کروں گا، اور اس میں کوئی کوتاہی نہ کروں گا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذ رضی اللہ عنہ کا سینہ تھپتھپایا، نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قاصد کو اس چیز کی توفیق دی جو اللہ کے رسول کو راضی اور خوش کرتی ہے۔ابوداؤد حدیث(3592

**مذکورہ روایت کو بعض نے ضعیف قرار دیا ہے اور امام ابن کثیر اور شوکانی وغیرہ علماء نے صحیح و حسن معتبر دلیل قرار دیا ہے اور ایات و احادیث و اقوال و افعال صحابہ سے اسکی تائید ہوتی ہے کہ یہ حدیث قابل دلیل ہے معتبر ہے۔**

انظر شرح ابوداود للعباد تحت الحدیث(3592

یہ حدیث مبارک مشعل راہ ہے کہ قران پھر حدیث و سنت پھر قیاس و استدلال اس حدیث مبارک سے واضح ہوتا ہے کہ قران حدیث و سنت سے اجتہاد و استدلال کرنا برحق و ماہر علماء کا منصب بلکہ ذمہ داری ہے۔استدلال و قیاس کرنے میں سب متفق ہوں یہ ضروری نہیں لیھذا غیر منصوص ظنیات و فروعیات میں کبھی اختلاف ہونا فطری عمل ہے۔

**الحدیث ترجمہ:**غزوہ احزاب سے واپسی پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم(یعنی صحابہ کرام) سے فرمایا کہ:تم میں سے ہر ایک بنی قریظہ پہنچ کر ہی عصر کی نماز پڑھے" (صحابہ کرام نے جلد پہنچنے کی بھر پور کوشش کی مگر)راستے میں عصر کا وقت ختم ہونے کو آیا تو کچھ صحابہ کرام نے فرمایا کہ ہم عصر نماز بنی قریظہ پہنچ کر ہی پڑہیں گے اور کچھ صحابہ کرام نے فرمایا کہ نبی پاک کا یہ ارادہ نہ تھا(کہ نماز قضا ہو اس لیے) ہم عصر پڑھ لیں گے۔(طبرانی ابن حبان وغیرہ کتب میں روایت ہے جس میں ہے کہ کچھ صحابہ نے راستے میں ہی عصر نماز پڑھ لی اور کچھ نے فرمایا کہ

ہم رسول کریم کی تابعداری اور انکے مقصد میں ہی ہیں لہذا قضا کرنے کا گناہ نہیں ہوگا اس لیے انہوں نے بنی قریظہ پہنچ کر ہی عصر نماز پڑھی)**پس یہ معاملہ رسول کریم کے پاس پیش کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی ایک پر بھی ملامت نا فرمائی۔**بخاری حدیث(946

**دیکھا آپ نے صحابہ کرام علیھم الرضوان کا قیاس و استدلال اور اس میں اختلافصحابہ کرام نے اس برحق اختلاف پر ایک دوسرے کو کافر منافق فاسق گمراہ گستاخ نہیں کہا اور نبی پاک نے بھی کسی کی ملامت نا فرمائی.ایسا اختلاف قابل برداشت ہے بلکہ روایتوں مین ایسے فروعی برحق پردلیل باادب اختلاف کو رحمت فرمایا گیا ہے**

**اختلاف ایک فطرتی چیز ہےحل کرنے کی بھر پور کوشش اور مقدور بھر علم و توجہ اور اہلِ علم سے بحث و دلائل کے بعد اسلامی حدود و آداب میں رہتے ہوئے پردلیل اختلاف رحمت ہے۔**

مگرآپسی تنازع جھگڑا ضد انانیت تکبر لالچ ایجنٹی منافقت والا اختلاف رحمت نہیں، ہرگز نہیں اختلاف بالکل ختم نہیں ہو پاتا مگر کم سے کم ضرور کیا جا سکتا ہے،اس لیے اختلاف میں ضد ،انانیت، توہین و مذمت نہیں ہونی چاہیے بلکہ صبر اور وسعتِ ظرفی ہونی چاہیے اور یہ عزم و ارادہ بھی ہونا چاہیے کہ اختلاف کو ختم کرنے کی کوشش کی جائے گی، ختم نہیں ہو پایا تو اختلاف کو کم سے کم ضرور کیا جائے گا

اختلاف کو جھگڑے سے بچایا جائے گا۔

**سیدنا غوث اعظم علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں:** واحدھم سنیون : وھم الذین أفعالھم وأقوالھم موافقۃ للشریعۃ والطریقۃ ،وھم أھل السنۃ والجماعۃ والبواقی بدعیون

ایک سنی ہی اہل حق ہیں، یہی لوگ اہلِ سنت ہیں، یہ وہ ہیں جن کے تمام اقوال اور افعال شریعت و طریقت کے مطابق ہوں ، باقی سب بدعتی ہیں۔

(سر الاسرار ص140بحذف یسیر)

**مطلقا صلح کلی والے لوگ ، ہر ایک فرقے کو ٹھیک کہنے والے لوگ لیڈرز ہرگز حق و قلندر نہیں بلکہ منافق اعظم ہیں ہاں فروعیات میں اختلاف گناہ و گمراہی نہیں تو فروعیات میں صلح کلی و اتحاد کرنا بہتر بلکہ حسب طاقت لازم ہےکسی کے کام، کسی کے کرتوت، کسی کے نظریات اہلسنت والے نہ ہوں تو وہ سنی نہیں چاہے لاکھ اپنے آپ کو قادری سنی کہتا پھرے۔**

## سیدنا غوث اعظم کا نظریہ و قول نمبر02

والحمد للہ رب العالمین، وصلواتہ علی سیدنا وسندنا محمد خاتم النبیین، تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں اور صلوۃ وسلام ہمارے سردار ہماری سند محمد

مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم پر جو خاتم النبیین ہیں۔غنیۃ الطالبین(2/257

**یہ انتہائی اہم اور بنیادی کلیدی عقیدہ ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی مانا جائے عقیدہ ختم نبوت میں کسی بھی قسم کی تاویل شاویل کرکے اس کو کمزور بنانے والے ٹھیک نہیں۔**

## سیدنا غوث اعظم کا نظریہ و قول نمبر03

**سیدنا غوث پاک کے مطابق فتح مکہ سے پہلے والے اور فتح مکہ کے بعد والے سب کے لئے اچھا وعدہ یعنی جنت کا وعدہ فرمایا ہے۔سیدنا غوث پاک کے مطابق صحابہ کرام کے فضائل بیان کیے جائیں گے ان کے مشاجرات و جھگڑو میں تفصیل میں نہیں پڑا جائے گا سیدنا غوث پاک کے مطابق جو صحابہ کرام کے متعلق یا کسی بھی صحابی کے متعلق نازیبا الفاظ استعمال کرے اس کو سمجھایا جائے گا، سمجھ جائے تو ٹھیک ورنہ اس سے بائیکاٹ کیا جائے گا سیدنا غوث پاک کے مطابق سیدنا معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ کچھ عرصے کے لیے اجتہادی باغی تھے لیکن سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد اور سیدنا حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سیدنا معاویہ سے بیعت کے بعد سیدنا معاویہ کی خلافت صحیح و ثابت ہےسیدنا غوث پاک کے مطابق مذکورہ تمام باتیں اہل سنت کے نزدیک متفقہ ہیں۔**

لہذامنھاجی اور نیم رافضی جو قادری بھی کہلواتے ہیں اور سیدنا معاویہ و ان کے

خاندان کے مسلمانوں پر دوٹوک یا ڈھکے چھپے انداز میں طعن و مذمت کرتے ہیں، فضائل سیدنا معاویہ بیان کرنے سے روکتے ہیں چڑتے ہیں اور قادری بھی کہلواتے ہیں تو یہ انکی مکاری یا بغاوت کہلوائے گی کیونکہ انکا یہ عمل قادریت کی تعلیمات کے مطابق نہیں.!! اللہ ہدایت عطاء فرمائے۔

غوث اعظم فرماتے ہیں واتفق أهل السنة علي وجوب الكف عما شجر بينهم، والإمساك عن مساوئهم، وإظهار فضائلهم ومحاسنهم..وقال -صلى الله عليه وسلم-: «إذا ذكر أصحابي فأمسكوا»...وقال -صلى الله عليه وسلم-: «طوبى لمن رآني ومن رأى من رآني».وقال -صلى الله عليه وسلم-: «لا تسبوا أصحابي فمن سبهم فعليه لعنة الله».وقال -صلى الله عليه وسلم- في رواية أنس: «إن الله -عز وجل- اختارني واختار لي أصحابي، فجعلهم أنصاري، وجعلهم أصهاري، وأنه سيجيء في آخر الزمان قوم ينقصونهم، ألا فلا تواكلوهم، ألا فلا تشاربوهم، ألا فلا تناكحوهم، ألا فلا تصلوا معهم، ألا فلا تصلوا عليهم، عليهم حلت اللعنة..قال الله تعالى فيهم: {لا يستوي منكم من أنفق من قبل الفتح وقاتل أولئك أعظم درجة من الذين أنفقوا من بعد وقاتلوا وكلًا وعد الله الحسنى} [الحديد: (١٠---وأما قتاله -رضي الله عنه- لطلحة والزبير وعائشة

ومعاوية -رضی الله عنهم- فقد نص الإمام أحمد -رحمه الله- علی الإمساك عن ذلك، وجميع ما شجر بينهم من منازعة ومنافرة وخصومة...لان الله تعالی يزيل ذلك من بينهم يوم القيامة،كما قال -عز وجل-: {ونزعنا ما فی صدورهم من غل إخوانًا علی سرر متقابلين} [الحجر: ٤٧]. ولان عليًا -رضی الله عنه- كان علی الحق فی قتالهم....وأما خلافة معاوية بن أبي سفيان -رضی الله عنه- فثابتة صحيحة بعد موت علی -رضی الله عنه- وبعد خلع الحسن بن علی -رضی الله عنهما- نفسه من الخلافة وتسليمها إلی معاوية..

**خلاصہ:** اہلسنت اس بات پر متفق ہیں کہ صحابہ کرام میں جو کچھ ہوا اس میں کسی بھی گروہ پر زبان درازی سے رک جانا لازم ہے اور لازم ہے کہ ان کے فضائل و اچھائیاں بیان کی جائیں کہ احادیث پاک میں یہی حکم ہے،حدیث پاک میں ہے کہ جب میرے صحابہ کا ذکر ہو تو زبان درازی سے رک جاؤ..اور حدیث پاک میں ہے کہ جس نے میرے صحابہ کو برا کہا اس پر لعنت ہے۔حدیث پاک میں ہے کہ جو میرے صحابہ ہیں اور جو میرے رشتےدار اہلبیت ہیں جو ان میں سے کسی کو برا کہے تو(سمجھاؤ سمجھ جائیں تو ٹھیک ورنہ بائیکاٹ کرو)ان کے ساتھ نہ بیٹھو، ان کے ساتھ نہ کھاؤ پیو،نہ ان سے شادی بیاہ کرو، ان کے پیچھے نہ نماز پڑھو، نہ انکا جنازہ پڑھو

ان گستاخوں پر لعنت ہے یاد رکھو !جو فتح مکہ سے پہلے ایمان لائے اور جو بعد میں ایمان لائے وہ برابر تو نہیں مگر دونوں گروہ سے اچھا وعدہ(جنت کا) ہے اللہ کا اور یہ بھی آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ قیامت کے دن ان اختلاف کرنے والے صحابہ کرام کا آپس میں خصوصی مہر و محبت اللہ پیدا فرما دیگا اور جو سیدنا علی سیدنا معاویہ سیدہ عائشہ سیدنا طلحہ سیدنا زبیر رضی اللہ عنھم میں اختلاف ہوا تو ہر ایک کے پاس دلیل تھی لیکن سیدنا علی حق پے تھے اور باقی (اجتہادی)باغی ہوئے مگر جب سیدنا حسن نے صلح فرما لی تو سیدنا معاویہ کی خلافت صحیح و ثابت کہلائے گی۔

(غنیۃ الطالبین 1/161تا164ملتقطا

## سیدنا غوث اعظم کا نظریہ و قول نمبر04

سأل النبی-صلی اللہ علیہ وسلم-هداية عمه أبی طالب،فأبى أن يهديه

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ سے سوال کیا کہ ابوطالب کو ہدایت دے لیکن اللہ نے ابوطالب کو ہدایت دینے سے انکار کر دیا۔غنیۃ الطالبین (2/49

**چمن زمان نے جھوٹی دلیل کے ساتھ ابوطالب کو سیدنا اور رضی اللہ عنہ اور سلام اللہ علیہ لکھا اور رجس(کفر شرک وغیرہ)سے پاک قرار دیا رسول کریم ﷺ کے آباء و اجداد کی طرح پاکیزہ عظیم و منبع قرار دیا اور شیعہ اور کذاب راویوں سے روایات**

**لیں جوکہ جمہور اہلسنت اور قادری مشرب سے بغاوت ہے۔اب چمن زمان و ہمنوا نیم رافضی مثلا حنیف قریشی عرفان شاہ مشہدی ریاض شاہ وغیرہ سنی قادری کہلانے لکھنے کے لائق نہیں..!! اگر لکھے گا تو غوث پاک کی ماننا بھی لازم ہوگا ورنہ مکاری منافقت کہلائے گی۔**

## سیدنا غوث اعظم کا نظریہ و قول نمبر05

**نماز کی تاکید:** فذکر الخیرات کلها جملة وهی جمیع الطاعات مع اجتناب جمیع المعاصی،

فأفرد الصلاة بالذکر وأوصاهم بها خاصة ولا یصلی علیه ولا یدفن فی مقابر المسلمین

سیدنا غوث اعظم فرماتے ہیں کہ اللہ تعالی نے تمام نیکیوں کو ایک جگہ پر ذکر کیا اور تمام برائیوں سے منع کرنے کو ایک جگہ ذکر کیا اور اس کے بعد نماز کو خصوصیت کے ساتھ الگ ذکر کیا اور اس کی تاکید کی، جس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ نماز کی کتنی اہمیت ہے۔ فقہ حنبلی یعنی غوث اعظم کی فقہ کے مطابق بے نمازی شخص کی نماز جنازہ نہیں پڑھی جائے گی اور اس کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفن بھی نہیں کیا جائے گا۔غنیۃ الطالبین(2/187..188

## سیدنا غوث اعظم کا نظریہ و قول نمبر06

## انبیاء کرام علیہم السلام و علماء و اولیاء وغیرہ شفاعت کریں گے...!!

فقد أثبت الله تعالی فی الآخرة شفاعة، وکذلك فی السنة.وکذلك ما من نبی إلا وله

شفاعة.وکذلك للصدیقین والصالحین من کل أمة شفاعة..خلاف ما زعمت القدریة من

إنکار ذلك۔اللہ تعالی کے کلام سے ثابت ہوتا ہے کہ آخرت کے دن( گناہ گاروں)شفاعت ہوگی اور اسی طرح سنت سے بھی ثابت ہے۔ اسی طرح ہر نبی شفاعت کرے گا اور اسی طرح صدیقین صالحین بھی شفاعت کریں گے شفاعت کا انکار قدریہ بدعتی فرقے نے کیا ہے۔ غنیۃ الطالبین (1/147,148

## سیدنا غوث اعظم کا نظریہ و قول نمبر07

**وسیلہ**۔ویتوسل إلی الله تعالی بصاحب الشهر محمد -صلی الله علیه وسلم

اور محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کا وسیلہ پیش کرنا چاہیے۔غنیۃ الطالبین(1/342

**بظاہر محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم انتقال فرما چکے ہیں لیکن پھر بھی انتقال کے بعد وفات کے بعد وسیلہ ان کو بنانے کا حکم دے رہے ہیں سیدنا غوث پاک جس سے ثابت ہوتا ہے کہ زندہ کا بھی وسیلہ پیش کیا جاسکتا ہے اور بظاہر وفات شدہ کا وسیلہ**

بھی پیش کیا جاسکتا ہے۔

وكذلك يستحب أن يتوسلوا بالزهاد والصالحين وأهل العلم والفضل والدين

اور اسی طرح مستحب ہے کہ نیک لوگوں صالح لوگوں اہل علم و فضل والے دین والے لوگوں کا وسیلہ پیش کرنا چاہیے۔غنیۃ الطالبین(2/215

اولیاء علماء نیک لوگوں کا وسیلہ پیش کرنا چاہیے چاہے وہ زندہ ہوں چاہے وہ بظاہر وفات شدہ ہوں یہ ہے اہلسنت و سیدنا عبدالقادر جیلانی کی تعلیم

## سیدنا غوث اعظم کا نظریہ و قول نمبر08

**معراج جسمانی اور دیدار الہی برحق ہے...!!** ونؤمن بأن النبی -صلی الله علیه وسلم- رأی ربه -عز وجل- لیلة الإسراء بعینی رأسه لا بفؤاده ولا فی المنام۔سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی فرماتے ہیں کہ ہم یہ ایمان رکھتے ہیں کہ بے شک نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے معراج کی رات اللہ پاک کا دیدار کیا اپنے سر کی آنکھوں سے وہ جو کہتے ہیں کہ فقط دل سے دیدار کیا یا خواب میں دیدار کیا تو یہ بات ٹھیک نہیں ہے۔

غنیۃ الطالبین(1/141

## سیدنا غوث اعظم کا نظریہ و قول نمبر 09

### علم غیب حقیقی و اصلی اللہ عزوجل کو ہے اور اللہ جتنا چاہے انبیاء و اولیاء کو عطاء فرماتا ہے مگر......؟؟

إذ ذاك لا يكاد يدرك إلا أن يشاء الله أن يكرم به بعض أوليائه وأصفيائه....، ولا ينقدح

إلا بعلم لدنى وأخبار والغيوب وأسرار الامور، فهو للمحبوبين والمرادين والمختارين

الفانين بالله

اس غیب کے علم کا ادراک کسی کو نہیں ہو سکتا مگر یہ کہ اللہ تعالی جس پر کرم فرمائے جسے چاہے بعض اولیاء اصفیاء کو علم غیب عطا فرماتا ہے، علم لدنی اور غیب کی خبریں اور غیب اور معاملات کے اسرار و رموز یہ سب ان لوگوں کے لئے ہوتے ہیں کہ جو اللہ کے محبوب ہوتے ہیں مراد ہوتے ہیں مختار ہوتے ہیں فنا فی اللہ ہوتے ہیں۔غنیۃ الطالبین (1/254، 258

ومن يطلعه الله تعالى عليه من رسله وأنبيائه وخواص أوليائه

اور علم غیب اللہ تعالی عطا فرماتا ہے اپنے رسولوں کو انبیاء کرام کو اور خاص اولیاء کرام کو۔غنیۃ الطالبین

**علم غیب الہام وغیرہ وہی معتبر جو شریعت کے مطابق ہوں، باقی علم جو مخالف اسلام نہ ہو مگر وہ قرآن و سنت میں بھی مذکور نہ ہو تو ولی اللہ اس کے ذریعے شرعی حکم ثابت نہ کرے گا۔**

کیونکہ مکاشفہ کشف مراقبہ استخارہ الہام وغیرہ وہی معتبر جو قرآن و سنت شریعت کے موافق آئے ورنہ شیطان و نفس کی طرف سے ہے.........!!

وهو كتاب الله وسنة رسوله صلى الله عليه وسلم ،لا تخرج عنهما فإن خطر خاطر أو وجد إلهام فاعرضه على الكتاب والسنة

قرآن مجید اور سنت رسول سے کبھی بھی باہر مت جانا اگر تمھیں کوئی بات پتہ چلے غیب کی یا تمھیں کوئی الہام آئے تو اس کو قرآن مجید اور سنت پر پیش کرو اگر اس کے موافق ہو تو صحیح ورنہ رد کر دو۔الفتح الرباني ص(24

الہام کشف استخارہ کے نام پے چور پکڑنا، قسمت بتانا، ڈھارے لگانا، قطعی طور پر بتانا کہ تم پر جادو نظربد بندش وغیرہ ہے یا قطعی طور پر بتانا کہ تمھاری دل میں فلاں بات ہے یا قطعی بتانا کہ تم نے فلاں گناہ کیا ہے اور اس طرح کی دیگر شرعی احکامات ثابت کرنا جن کے ثبوت کے لیے شرع شریف نے گواہ وغیرہ مقرر کیے ہیں تو ایسے مواقع پے ثبوتا استخارے الہام کشف وغیرہ معتبر نہیں ہاں استخارے

کشف مراقبے الھام سے شرع شریف کے موافق ظنی غیر قطعی اشارے مل سکتے ہیں۔

## سیدنا غوث اعظم کا نظریہ و قول نمبر10

**ولایت فقیری طریقت کی اصل و بنیاد شریعت ہی ہے، شریعت و سنت کی پیروی کے بغیر حاصل نہیں ہوسکتی اور سختی و جہاد و شادی و ظاہری دنیا.....؟؟**

الاسلام ثم الایمان ثم العمل بکتاب اللہ عزوجل و شریعة رسولہ صلی اللہ علیہ وسلم ثم

الاخلاص فی العمل حتی ھداہ اذا وصل قلب العبد الی ربہ عزوجل اغناہ بہ عن الخلق

یقربہ ویمکنہ ویملکہ

قرآن و سنت پے عمل کرو، شریعت(فرض واجب سنت مستحب) پے عمل کرو اخلاص کے ساتھ، اسی طرح کرتے رہو یہاں تک کہ اللہ تمھیں سمجھ و فراست ولایت و قرب دے دیگا ان شاء اللہ عزوجل اور اسے (دنیا میں دل و دولت طاقت پر) جگہ دے گا، مالک بنائے گا۔الفتح الربانی ص(102

**ولایت شریعت کے بغیر نہیں ملتی، جسکا عمل عقیدہ شرع شریف کے موافق نہ ہو وہ پیر ولی مرشد نہیں، ہرگز نہیں اسی طرح اللہ کی عطا سے اولیاء کرام نگہبان و مالک**

بھی ہیں۔

فالولی کامل الولایۃ المحمدیۃاللہ کے ولی کو ہر حال میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرنا ہوتی ہے۔سر الاسرار ص(72

اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے مستحقین پے سختی بھی کی اور زیادہ نرمی کی، علم پھیلایا، وعظ فرمایا تو جنگی جہاد بھی فرمایا،شادی جائز تفریح بھی کی تو اتنی عبادت بھی کرتے کہ قدم مبارک سوج جاتے(بخاری مسلم وغیرہ)

الشریعۃ شجرۃ والطریقۃ اغصانہا والمعرفۃ اوراقہا والحقیقۃ اثمارہا

شریعت ایک درخت ہے طریقت اسکی ٹہنیاں ہیں(شریعت کا حصہ ہیں کہ درخت یعنی شریعت کے بغیر انکا وجود ممکن نہیں) اور معرفت اسکے پتے ہیں(شریعت کا حصہ ہیں کہ درخت یعنی شریعت کے بغیر انکا وجود ممکن نہیں) اور حقیقت اسکا پھل ہے(شریعت کا حصہ ہے کہ درخت یعنی شریعت کے بغیر پھل کا وجود ممکن نہیں)سرالاسرار ص(62

## سیدنا غوث اعظم کا نظریہ و قول نمبر11

**مریدوں شاگردوں سے نذرانے خدمات ہاتھ چموانے واہ واہ کروانے وغیرہ کی لالچ**

ہرگز نہ رکھے......!!

ولا ینبغی له أن یرتفق من المرید بحال لا بالانتفاع بماله ولا بخدمته، ولا یأمل من الله عز وجل عوضًا فی تأدیبه، ولا شیئًا، بل یؤدبه ویربیه موافقة لله عز وجل أداء لامره وقبولاً لهدیته وطرفته، فإن المرید الذی جاء من غیر تخییر من الشیخ ولا استجلاب، بل قدر محض بإرشاد الله تعالی له وهدایته وإنقاذه إلیه، فإنه هدیة من الله، فعلیه قبوله۔مرشد کے لئے یہ ضروری ہے کہ مرید سے کسی قسم کی مدد نہ چاہے اس کے مال سے نفع حاصل کرنے کی مدد نہ چاہے اور اس کی خدمت سے نفع حاصل کرنے کی مدد نہ چاہے، اس کی تربیت اللہ کی رضا کی خاطر بغیر لالچ کے کرتا رہے ہاں اگر مرید اپنے دل سے کوئی ہدیہ دے تو اس کو قبول کر لے۔غنیۃ الطالبین.(2/285)

ما اعرف الاکل الا من شیئین اما بالکسب مع ملازمة الشرع او بالتوکل، ویلك الا تستحی من الله عزوجل تترك کسبك و تکدی من الناس۔شریعت پر پابندی سے عمل کر اور کما کر کھا، تجھے اللہ سے شرم نہیں آتی کہ (بلا مجبوری بلااجازتِ شرع)مانگ کر کھاتے ہو، بھیک مانگتے ہو(اسے فقیری کہتے ہو، یہ فقیری نہیں گناہ ہے) ہاں تو نے توکل کیا

اور بن مانگے تجھے ملا تو کھانے میں حرج نہیں(اسی طرح جن مواقع پے شرع شریف نے مانگنے کی اجازت دی تو وہ بھی جائز ہے)۔(جلاء الخاطر ص64ملخصا)

ویحك تقعد فی صعومتك و قلبك فی بیوت الخلق منتظر لمجیئهم و هدایاهم

بربادی ہے تیری ، افسوس ہے تجھ پر کہ تو اپنی گدی حجرے میں بیٹھا ہوتا ہے مگر تیرا دل لوگوں کے آنے(اپنی تعظیم ہونے، مشہور ہونے، بڑا ہونے ، ہاتھ پاؤں چموانے کی خواہش رکھتا ہے) اور(اپنی ذاتی مفاد کے لیے) انکے تحائف و نذرانے کا منتظر ہوتا ہے۔الفتح الربانی ص 97)

**اگر بغیر لالچ کے کچھ ملے تو بے شک جائز ہے مگر بہتر ہے کہ مرشد خود کاروبار یا اجارہ کرکے کما کر یا امیروں سے لیکر غرباء کو دینے والا سخی ہو**

**سیدنا غوث اعظم کا نظریہ و قول نمبر12**

**تبرک ہاتھ پاؤں چومنا تعظیم و شفقت کرنا.....!!**وإن أحب أن یتمسح بالمنبر تبرگا به

اور اگر چاہے تو منبر نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوئے تبرک کے لیے تو یہ جائز ہے۔غنیۃ الطالبین(1/37)

وقبل أحدهما رأس الآخر ويده على وجه التبرك والتدين جاز

اگر ایک مسلمان بھائی دوسرے مسلمان بھائی(یا ولی مرشد استاد صالحین سادات) کا ہاتھ(یا پاؤں وغیرہ)تبرک اور دینی لحاظ سے چومتا ہے تو یہ جائز ہے۔

غنیۃ الطالبین(1/40

ویستحب التواضع لکل واحد من المسلمین.ویستحب توقیر الشیوخ ورحمۃ الاطفال والعفو عنھم ولا یترك تأدیبھم۔ اور مستحب و ثواب ہے کہ ہر مسلمان کے ساتھ عاجزی کے ساتھ پیش آئے اور مستحب ہے ثواب ہے کہ مشائخ اساتذہ مرشد علماء صوفیاء وغیرہ کا احترام کرے ادب کرے اور بچوں پر رحمت کرے انہیں معاف کرے اور انکی تربیت کرے۔غنیۃ الطالبین(1/91

## سیدنا غوث اعظم کا نظریہ و قول نمبر13

### مرشد استاد علماء مشائخ بزرگ کے لیے احتراما کھڑے ہونا چاہیے..!!

ویتسحب القیام للإمام العادل والوالدین وأھل الدین والورع وکرام الناس۔ اور مستحب و ثواب ہے کہ نیک بادشاہ کے لیے کھڑا ہو جائے اور والدین کے لئے کھڑا ہو جائے اور دین داروں کے لئے کھڑا ہو جائے نیک متقی پرہیز گاروں کے لیے

عزت والوں کے لیے کھڑا ہو جائے۔غنیۃ الطالبین(1/40)

## سیدنا غوث اعظم کا نظریہ و قول نمبر14

فکر اخرت کیجیے ولی اللہ وہ جو کبھی ہوش و حواس میں شریعت کے خلاف نہیں جاتا بلکہ شریعت پر سختی سے عمل پیرا ہو کر قرب الہی پا سکتا ہے...!!

فالولی کامل الولایۃ المحمدیۃاللہ کے ولی کو ہر حال میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرنا ہوتی ہے۔سر الاسرار ص(72

واما الحالیۃ. یقولون للشیخ حالۃ لا یعبر عنھا الشرع و ھذہ بدعۃ واما الاولیائیہ فانھم یقولون اذا وصل العبد الی مرتبۃ الاولیاء سقطت عنہ تکالیف الشرع وھذا کفر

فرقہ حالیہ و اولیاءیہ جو کہتے ہیں کہ مرشد جو کرے اسکی پکڑ نہیں، اور کہتے ہیں کہ جو ولایت کے درجے کو پہنچ جائے اس سے احکامِ شریعت عبادات وغیرہ معاف ہوجاتے ہیں، اس کے لیے حرام حلال ہوجاتے ہیں یہ بدعتی کافر زندیق ملحد دائرہ اسلام سے خارج ہیں.(سرالاسرار ص140ملخصا)

الدنیا مزرعۃ الاخرۃ فاذا لم یزرعہ فی ھذہ لم یحصد فی الاخرۃ۔دنیا آخرت کی کھیتی ہے جو یہاں نہیں بوئے گا وہاں آخرت میں کچھ حاصل نہیں کر پائے گا۔سرالاسرار

ص(85

**جو کہتے ہیں ہمارے مرشد پہنچے ولی ہیں،انہیں عبادت کی کیا ضرورت وہ گمراہ ہیں بلکہ بات کفر تک جاسکتی ہے، علم و عمل دونوں لازم**

## سیدنا غوث اعظم کا نظریہ و قول نمبر15

**زیارت قبور،میت کی تعظیم اور ایصال ثواب اور صاحب قبر کے وسیلے سے دعا برحق ہیں شرک بدعت و جہالت نہیں......!!**

بل يقف عند موضع وفوقه منه أن لو كان حيًا، ويحترمه كما لو كان حيًا، ويقرأ إحدى عشرة مرة: قل هو الله أحد وغيرها من القرآن، ويهدي ثواب ذلك لصاحب القبر وهو أن يقول: اللهم إن كنت قد أثبتني على قراءة هذه السورة، فإني قد أهديت ثوابها لصاحب هذا القبر،ثم يسأل الله حاجته

جب مزار پر حاضر ہو تو اس جگہ ٹھہرے کہ جس جگہ اگر وہ زندہ ہوتا تو کس طرح ٹھہرتا اور اس کا اسی طرح احترام کرے کہ جس طرح اگر وہ زندہ ہوتا تو کس طرح احترام کرتا... اور گیارہ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے اور اس کے علاوہ قرآن مجید کی دیگر آیات و سورتیں تلاوت کرے اور صاحب قبر کو ایصال ثواب کر دے

پھر اللہ تعالی سے اپنی حاجت مانگے۔غنیۃ الطالبین(1/91

## سیدنا غوث اعظم کا نظریہ و قول نمبر16

**تعویذ دوا دعا جھاڑ پھونک دم جائز و ثواب ہے بدعت و جہالت نہیں....؟؟***

**خلاصہ:**

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ تکلیف میں ہوتے تو قل شریف پڑھ کر اپنے اوپر دم کیا کرتے تھے اور یہ دعا پڑھ کر بھی دم کیا کرتے تھےأعوذ بوجه الله الكريم وكلماته التامات من شر ما خلق وذرأ وبرأ،ومن شر كل دابة ربي آخذ بناصيتهااسی طرح قرآن مجید اسمائے حسنی وغیرہ سے جھاڑ پھونک کرنا جائز ہے کیونکہ اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا ہے کہ قرآن میں سے ہم وہ نازل کرتے ہیں کہ شفا اور رحمت ہے مومنین کے لیے اسی طرح جب بیمار پڑ جائیں تو علاج کرانا بھی جائز ہے حجامہ کے ذریعہ سے پچھنا لگانے کے ذریعے سے دوائی پینے کے ذریعہ سے مشروبات پینے کے ذریعہ سے یا جسم کا کوئی عضو کو کاٹنے سے کہیں زیادہ نہ پھیل جائے مرض اسی طرح جو بھی جسم کے لیے مفید ہو اس سے علاج کیا جا سکتا ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا کہ کیا طب میں بھلائی ہے تو آپ علیہ الصلوۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالی نے جو بھی بیماری نازل کی ہے اس

کی دوا نازل کی ہے۔غنیۃ الطالبین(1/92, 94)

ویکتب للمحموم ویعلق علیه ما روی عن الإمام أحمد بن حنبل رحمه الله أنه قال:

حممت فکتب لی من الحمی بسم الله الرحمن الرحیم بسم الله وبالله محمد رسول الله: {یا

نارکونی بردًا وسلامًا علی إبراهیم * وأرادوا به کیدًا فجعلناهم الاخسرین} [الانبیاء:

٦٩-[٧٠-----]اور بخار اسی طرح دیگر امراض میں تعویذ لکھ کر اسے( گلے بازو

گھر وغیرہ میں) لٹکایا جا سکتا ہے امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ مجھے بخار ہوا تو میرے لئے بخار سے نجات کیلئے یہ تعویذ لکھا گیا

بسم الله الرحمن الرحیم بسم الله وبالله محمد رسول الله: {یا نارکونی بردًا وسلامًا علی

إبراهیم * وأرادوا به کیدًا فجعلناهم الاخسرین} [الانبیاء: [٧٠-٦٩

غنیۃ الطالبین(1/93)

## سیدنا غوث اعظم کا نظریہ و قول نمبر17

**شب قدر، شب معراج، عاشورہ، عید رات،شب براءت وغیرہ میں شب بیداری کرنا بدعت نہیں، ثواب ہے......!!**

وقد جمع بعض العلماء -رحمهم الله- الليالى التى يستحب إحياؤها فقال: إنها أربع عشرة ليلة فى السنة، وهى أول ليلة من شهر المحرم، وليلة عاشوراء، وأول ليلة من شهر رجب، وليلة النصف منه، وليلة سبع وعشرين منه، وليلة النصف من شعبان، وليلة عرفة، وليلتا العيدين، وخمس ليال منها فى شهر رمضان وهى وتر ليالى العشر الاواخر

بعض علمائے کرام نے (قرآن و سنت صحابہ کرام وغیرہ کے اقوال وغیرہ سے) اخذ کیا ہے کہ چودہ راتیں وہ ہیں کہ جن میں شب بیداری کرنا مستحب و ثواب ہے

محرم کی پہلی رات عاشورہ کی رات رجب کی پہلی رات اور پندرہ رجب کی رات شب براءت .شب معراج عرفہ (نو ذوالحج) کی رات عید الفطر اور عید الاضحی کی رات رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں کی پانچ راتیں۔

غنیۃ الطالبین(1/328

## سیدنا غوث اعظم کا نظریہ و قول نمبر18

**فقہی مسائل میں تقلید کرنے پر انکار و مذمت نہیں کرسکتے، تقلید برحق ہے شرک**

**بدعت نہیں......!** وأما الذی کان الشیء مما اختلف الفقهاء فیه وساغ فی الاجتهاد، کشرب عامی النبیذ مقلدًا لابی حنیفة رحمه الله، وتزج امرأة بلا ولی علی ما عرف من مذهبه، لم یکن لاحد ممن هو علی مذهب الإمام أحمد والشافعی رحمهما الله الإنکار علیه

اور اگر معاملہ ایسا ہو کہ جس میں فقہاء کا اختلاف ہو تو ان مسائل میں عام شخص کو جائز ہے کہ وہ امام ابو حنیفہ یا امام شافعی وغیرہ کی تقلید کرے اس پر انکار کرنا جائز نہیں ہے۔غنیۃ الطالبین(1/116

## سیدنا غوث اعظم کا نظریہ و قول نمبر19

**زبان سے نیت بدعت نہیں.......!!**

ومحلها القلب، فإن ذکر ذلك بلسانه مع اعتقاده بقلبه کان قد أتی بالافضل، وإن اقتصر علی الاعتقاد بالقلب أجزأ

نیت کے لیے ضروری ہے کہ دل میں نیت ہو اور اگر زبان سے نیت بھی کرے تو یہ اچھا ہے افضل ہے اور اگر فقط دل سے ہی نیت کرے تو بھی کافی ہے۔

غنیۃ الطالبین(1/14

## سیدنا غوث اعظم کا نظریہ و قول نمبر20

**زیادہ لمبی داڑھی یا خشخشی داڑھی ممنوع ہے، ایک مشت یا اس سے تھوڑی زیادہ رکھنا چاہیے......!!** وأما إعفاء اللحية فهو توفيرها وتكثيرها، ومنه قوله تعالى: {حتى عفوا} [الاعراف: ٩٥] أى كثروا، وقد روى أن أبا هريرة رضى الله تعالى عنه كان يقبض على لحيته فما فضل من قبضته جزه، وكان عمر رضى الله تعالى عنه يقول: خذ ما تحت القبضة

اور داڑھی کو چھوڑ دینے کا حکم ہے تو اس سے مراد یہ ہے کہ اس کو زیادہ کیا جائے گھنا کیا جائے(لیکن کم و بیش مشت برابر کہ) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ وہ ایک قبضہ ایک مشت داڑھی رکھتے تھے اور جو زیادہ ہوتی تھی اس کو کاٹ دیتے تھے اور اسی طرح حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ فرمایا کرتے تھے کہ جو ایک مشت سے زیادہ داڑھی ہو اس کو کاٹ دو

غنية الطالبين(1/42

## سیدنا غوث اعظم کا نظریہ و قول نمبر21

**تین جگہوں کے علاوہ بھی دوسری جگہوں کا سفر کرنا جائز اور ثواب ہے، شرک**

**بدعت نہیں...!!** وينبغي أن يكون سفره لطاعة من الطاعات كالحج أو زيارة النبي-

صلى الله عليه وسلم-أو زيارة شيخ أو موضع من المواضع الشريفة.أو لمباح كالتجارة.

اور چاہیے کہ اس کا سفر کسی بھی نیک کام کے لئے ہو جیسے کہ حج یا نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت یا آپ کی روضہ مبارک کی زیارت یا یا کسی ولی کی زیارت یا کسی عزت و شرف والے مقام کی زیارت کیلئے سفر کرنا یا مباح کے لیے سفر کرنا جیسے تجارت کے لئے سفر کرنا وغیرہ مقصد ہونا چاہیے۔غنیۃ الطالبین1/8

## سیدنا غوث اعظم کا نظریہ و قول نمبر22

**وفات کے بعد وفات شدہ سنتا ہے.....!!**

"إذا مات أحدكم فسويتم عليه التراب فليقم أحدكم على رأس قبره ثم يقول: يا فلان ابن

فلانة،فإنه يسمع

جب کوئی تم میں سے وفات پا جائے اور تم اس پر مٹی ڈال دو تو تم میں سے کوئی شخص اس کی قبر کے سرہانے کھڑا ہو جائے اور کہے اے فلاں بن فلاں کہ مردہ سنتا ہے۔غنیۃ الطالبین(2/234

**جب عام میت کا یہ عالم ہے کہ وہ سنتا ہے تو انبیائے کرام اولیاء کرام کی طاقت**

کیا ہوگی اندازہ لگانا مشکل نہیں

## سیدنا غوث اعظم کا نظریہ و قول نمبر23

### تراویح سنت ہے بدعت نہیں اور یہ آٹھ رکعت نہیں بلکہ بیس رکعت ہے......!!

وصلاة التراويح سنة النبي -صلى الله عليه وسلم صلاها ليلة، وروى ليلتين، وروى ثلاثًا، ثم انتظروه فلم يخرج، وقال: "لو خرجت لفرضت عليكم"...ثم استديمت في أيام عمر -رضي الله عنه... وهي عشرون ركعة۔ نماز تراویح نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رات یا دو یا تین راتیں تراویح پڑھائی پھر صحابہ کرام آپ کا انتظار کرتے رہے لیکن نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم تشریف نہ؛ لائے اور فرمایا کہ اگر میں آتا تو پھر یہ تراویح فرض ہوجاتی، پھر سیدنا عمر رضی اللہ تعالی عنہ کی خلافت میں تراویح پر پابندی سے عمل کیا گیا اور تراویح بیس رکعت ہے۔

غنية الطالبين(2/25 ،24

## سیدنا غوث اعظم کا نظریہ و قول نمبر24

امام اعظم کہنا.......!!

الإمام الاعظم أبی حنیفة النعمان -رحمه الله تعالیٰ

سیدنا غوثِ اعظم رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ امام اعظم ابو حنیفہ نعمان رحمۃ اللہ تعالی علیہ۔غنیۃ الطالبین2/85

ناجانے کیوں کچھ لوگوں کے پیٹ میں مروڑ اٹھتا ہے کہ جی امام اعظم نہ کہو یہ شرک بدعت ہے حالانکہ اسکا مطلب ہوتا ہے کہ اپنے دور کے امام اعظم...جیسے فاروق اعظم کہنا برحق ہے

## سیدنا غوث اعظم کا نظریہ و قول نمبر25

### مرشد کی ضرورت اور مرشد کیسا ہو......؟؟

ویکثر مجالسة الفقهاء والعلماء بالله، لیستفید منهم أمر دینه، ویعرفونه سلوك الطریق إلی الله تعالی، وحسن الادب فی طاعته، والقیام فی أمره، وینبهونه علی ما خفی علیه من أمر السلوك فی طریقه، فلا بد لكل من سلك طریقًا لم یعرفه من دلیل یدله، ومرشد یرشده، وهادی یهدیه، وقائد یقوده

فقہائے کرام اور علمائے کرام جو اللہ تک پہنچے ہوئے ہیں ان کی محفلوں میں زیادہ

بیٹھو تاکہ تم اپنے دین کے معاملات ان سے حاصل کرو اور اللہ تعالی تک پہنچنے کے راستے کی معرفت ان سے حاصل کرو، اور یہ ان سے جان سکو کہ اللہ تعالی کی عبادت اچھے طریقے سے کیسے کی جا سکتی ہے اور اللہ تعالی کے حکم کو کیسے قائم رکھا جا سکتا ہے ، اور اللہ تعالی کی طرف جانے والے راستے میں کیا کیا احتیاط کی جائے... تو جو شخص بھی طریقت کے راستے پر چلنا چاہے تو اس کے لئے ضروری ہے مرشد کا ہونا کہ جو اس کی رہنمائی کرے ، ضروری ہے ہدایت والے کا ہونا کہ جو اسے ہدایت دے اور قائد کا ہونا کہ جو اسکی قیادت کرے۔

غنیۃ الطالبین(1/247)

**بات بالکل واضح ہے کہ مرشد ایسا ہو کہ جو علم ظاہر و علم باطن ہر چیز کا ماہر ہو۔**

## سیدنا غوث اعظم کا نظریہ و قول نمبر26

لاتعجل فان من استعجل اخطاء او کاد، من تأنی اصاب او کاد ای قارب ان یصیب، العجلة من الشیطان والتؤدة من الرحمن.

جلد بازی نہ کرو کہ جس نے جلدبازی کی اس نے خطا کی یا قریب ہے کہ خطا کر دے گا..جس نے اناءت کی اس نے درستگی کو پالیا یا قریب ہے کہ پالے

انائت(جلد بازی نہ کرنا،مناسب وقت موقعہ الفاظ انداز کا لحاظ رکھنا ، ثابت قدمی، سنجیدگی، وقار، وسعتِ ظرفی،صبر) اللہ کی طرف سے ہے اور جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے۔الفتح الربانی ص27)

**زندگی کا بہت ہی اہم اصول کہ جلدبازی نہیں کرنی چاہیے**

**چاہے دینی معاملہ ہو یا دنیاوی یا تصوفی**

**سیاسی معاملہ ہو یا ذاتی معاملہ....**

**باہر کا معاملہ ہو یا گھریلو معاملہ....**

**دوستی کا معاملہ ہو یا دشمنی کا....**

**محبت کا معاملہ ہو یا نفرت کا....**

**کچھ خریدنے کا معاملہ ہو یا بیچنے کا...**

**رشتہ توڑنے کا معاملہ ہو یا کسی سے رشتہ جوڑنے کا...**

**کسی پر اعتماد کا معاملہ ہو یا بے اعتمادی کا...**

**کسی کو سمجھنے سمجھانے کا معاملہ ہو یا تنقید کا.....**

**کسی کی تائید و تعریف کا معاملہ ہو یا تردید و مذمت کا...**

**الغرض** ہر معاملے میں جلد بازی ٹھیک نہیں، اہل علم سے، اہلِ شعور سے حتی کہ چھوٹوں سے بھی مشاورت کر لینی چاہیے مگر جلد بازی نہیں کرنی چاہیے...مناسب انداز و لحاظ رکھنا چاہیے، غصہ ہی غصہ تکبر جلدبازی میں نقصان و تباہی ہے اختلافات جھگڑے فسادات کی ایک بڑی وجہ عدمِ برداشت اور جلد بازی ہے

## سیدنا غوث اعظم کا نظریہ و قول نمبر27

تابعوا حتی تتابعوا، اخدموا حتی تخدموا....اما سمعتم کما تدین تدان..

اسلاف کی پیروی کرو تاکہ تمہاری پیروی کی جائے خدمت کرو تمہاری خدمت کی جائے گی کہ تم نے نہیں سنا کہ جیسا کرو گے ویسا بھرو گے۔الفتح الربانی ص46)

**اپنے آپ کو عقل سمجھ کر عجیب عجیب باتیں کرتے پھرنا یہ اچھی بات نہیں ہے بلکہ اسلاف کی پیروی کرنی چاہیے ان شاء اللہ اس کی برکت سے تمہاری پیروی کی جائے گی اولیاء کی اکابرین کی اسلاف کی سادات کی بلکہ عام مسلمانوں کی بلکہ پرامن کافروں کی بھی خدمت کرنی چاہیے خدمت خلق کرنی چاہیے تھوڑا بہت اپنا نفع سوچ لینا بھی اچھی بات ہے لیکن زیادہ تر دوسروں کے کام آنا دوسروں کو نفع**

پہنچانے کی غرض ہونی چاہیے من موجی من پرست اناپرست متکبر لالچی مفادی مطلبی نہیں ہونا چاہیے۔

## سیدنا غوث اعظم کا نظریہ و قول نمبر28

علیکم بالاتباع من غیر ابتداع، علیکم بمذھب السلف الصالح،ویحك تحفظ القرآن ولا تعمل به،تحفظ سنة رسول الله صلی الله علیه وسلم ولا تعمل بها، فلای شیء تفعل ذالك؟ تامر الناس وانت لا تفعل و تنهاهم وانت لا تنتهی قال عزوجل کبر مقتا عند الله ان تقولوا ما لا تفعلون۔تم پر ضروری ہے کہ تم اسلاف کی پیروی کرو بدعت نہ نکالو تیرے لئے ھلاکت ہو کہ تو قرآن کو یاد کرتا ہے قرآن پڑھتا ہے اور اس پر عمل نہیں کرتا رسول اللہ کی سنت کو یاد کرتا ہے لیکن اس پر عمل نہیں کرتا، یہ تو کیوں کرتا ہے اور دوسروں کو بھلائی کا حکم دیتا ہے لیکن خود بھلائی نہیں کرتا لوگوں کو روکتا ہے اور تو خود برائی سے نہیں رکتا اللہ عزوجل ارشاد فرمایا ہے کہ اللہ کے نزدیک سب سے بری بات یہ ہے کہ تم وہ بات کہو جس پر تم خود عمل نہیں کرتے۔الفتح الربانی ص(47..48

## سیدنا غوث اعظم کا نظریہ و قول نمبر29

## بس دل صاف ہونا چاہیے........؟؟

اعمالك دلائل علی اعتقادك،ظاهرك دليل علی باطنك

تیرے عمل تمہارے عقیدے پر دلالت کرتے ہیں اور تمہارا ظاہر تمہارے باطن پر دلالت کرتا ہے۔الفتح الربانی ص(49

**لہذا تمہارے عمل اچھے ہوئے تو تمہارا عقیدہ بھی اچھا ہو گا اگر تمہارے عمل برے ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ تمہارے عقیدے میں کچھ نہ کچھ کھوٹ ضرور ہے تمہارا اگر ظاہر ٹھیک نہیں ہے ظاہر میں تم عبادت گزار نیک نہیں ہو تو یہ مت سمجھو کہ تمہارا باطن صاف ہے... تمہارا باطن صاف ہوتا تو تمہارے عمل اچھے ہوتے وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ بس دل صاف ہونا چاہیے غلط کہتے ہیں دل باطن اور ظاہر دونوں ہی صاف اور اچھے ہونے چاہیے**

## سیدنا غوث اعظم کا نظریہ و قول نمبر30

## اکابرین کا دامن پکڑے رہو مگر اکابر کون.......؟؟

فان النبی صلی الله علیه وسل. قال البرکة فی اکابرکم...قال ما اراد النبی صلی الله علیه وسلم ذکر السن فحسب،بل حتی یضاف الی کبر السن التقوی فی امتثال الامر و الانتهاء

عنی النھی و ملازمۃ الکتاب و السنۃ و الا فکم من شیخ لا یجوز احترامہ و الا السلام علیہ و لیس فی رویتہ برکۃ،الا کابر المتقون الصالحون امتورعون العاملون بالعلم المخلصون فی العمل.

بے شک نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ برکت تمہارے اکابرین میں ہے، اکابرین سے مراد فقط عمر میں بڑا ہونا نہیں ہے بلکہ عمر اور تجربے میں بڑا ہونے کے ساتھ ساتھ تقوی اور اور اللہ کے احکامات بجا لانا اور اللہ کے منع کردہ چیزوں سے رک جانا اور قرآن اور سنت کو لازم پکڑ لینا اسی سے ہی کوئی اکابر و بزرگ بنتا ہے ورنہ تم نہیں دیکھتے کہ کیا ایسے بڑی عمر کے روتے ہیں سفید ریش ہوتے ہیں ان ان کا احترام کرنا جائز نہیں ہوتا ان کو سلام کرنا جائز نہیں ہوتا ان کو دیکھنے میں کوئی برکت نہیں ہوتی تو اکابرین سے مراد تقوی وپرہیزگاری والے نیکو کار اللہ سے ڈرنے والے اپنے علم پر عمل کرنے والے اور عمل میں مخلص جو ہوں وہ اکابرین ہیں۔الفتح الربانی ص(49..50)

## سیدنا غوث اعظم کا نظریہ و قول نمبر31

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم نعم المال الصالح للرجل الصالح

سیدنا عبدالقادر جیلانی فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کیا ہی اچھا ہے وہ اچھا مال جو اچھے شخص کے پاس ہو۔الفتح الربانی

دیندارو پاکیزہ طریقے سے خوب دولت کماؤ ، اچھی جگہ خرچ کرو، طب ٹیکنالوجی سائنس طاقت سیاست میں جاؤ انہیں پاکیزہ بناو اے دولتمندو طاقتورو سیاستدانوں ججو جرنیلو پاکیزہ و دیندار بن جاو !

جب معاملہ ایسا ہے تو پھر اگر دیندار یا مولوی علامہ مفتی کے پاس کچھ دولت گاڑی بنگلہ پلاٹ ہوں تو اس پر تنقید و مذمت کی بارش نہیں کرنی چاہیے بلکہ کلیجے میں ٹھنڈ پڑنی چاہیے کہ حلال پیسہ اچھے کے پاس جائز طریقے سے جا رہا ہے. ہاں اگر فریب دھوکہ غلط طریقے سے یا دین کے نام پر لیے گئے پیسوں سے ذاتی دنیا بنائی جائے تو سخت سخت سخت جرم و گناہ ہے. جہاں بدگمانی افواہ کی مذمت ہے وہیں افواہوں کی تردید اور سد باب اور وضاحت بھی ضروری تہمت کے مقامات سے بچنا بھی ضروری ہے۔

افسوس کہ عام طور پر جس کے پاس جتنی دولت طاقت حکومت آتی جاتی ہے اتنی ہی عیاشی بڑھتی جاتی ہے، غرور تکبر بڑھتا جاتا ہے کئی امیر لیڈر تو ورکرز عوام محبین کو غلام و ناچیز کیڑے مکوڑے سمجھتے ہیں

اللہ کرے اس کو دولت طاقت اقتدار عہدہ ملے جو بااخلاق ہو، باشعور احساس والا

**ہو، سخی دل اور سنجیدہ دماغ والا ہو،**

**قدر دان ہو دوسروں کی قدر کرے عزت دے دوسروں کو سہارا دے، انہیں غیرمحتاج بنائے باشعور بنائے**

## سیدنا غوث اعظم کا نظریہ و قول نمبر32

بجهادين ظاهر وباطن

جہاد دو ہیں ظاہری جہاد اور باطنی جہاد

جس طرح باطنی جہاد یعنی اپنی آپ کی اصلاح، شیطان و نفس سے جہاد، دوسروں کی اصلاح جہاد ہےاسی طرح ظاہری جہاد بھی حسب وقت لازم ہےوہ صوفی نہیں جو ظاہری جہاد، کافروں منافقوں ضدی فسادیوں نااہلوں ظالموں سے جہاد کی نفی کرتا پھرے اگرچہ ظاہری جہاد کا اول حصہ یہ ہے کہ سمجھایا جائے، سمجھ جائیں تو بہتر ورنہ امن معاہدے کیے جائیں اور ضدی فسادی کا آخری علاج موت و جنگی جہاد ہی ہے.....!!

## سیدنا غوث اعظم کا نظریہ و قول نمبر33

عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال اخوف ما اخاف علی امتی من منافق علیم

اللسان.

سیدنا عبدالقادر جیلانی فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ مجھے سب سے زیادہ خوف میری امت پر اس شخص سے ہے کہ جو زبان کی ہیر پھیر کا بڑا ماہر منافق ہوگا۔الفتح الربانی ص55)

**مکاروں منافقوں سے دوری بہت ضروری ہے ان سے عام طور پر بحث و مباحثہ ہی نہیں کرنا چاہیے بلکہ ان سے بحث و مباحثہ پرمغز برحق علماء ہی کریں... کسی کی دو چار مکاریوں سے سمجھ جانا چاہیے کہ یہ زبان کا بڑا چلاک چال باز مکار فریبی ہے اس سے دور رہیے**

## سیدنا غوث اعظم کا نظریہ و قول نمبر 34

علیکم بالکرم و الایثار فی طاعة الحق عزوجل لا فی معصیة، تشاغلوا بالاکتساب مع ملازمة الطاعة تم پر لازم ہے کہ تم دوسروں پر کرم نوازیاں کرو اور ایثار کرو لیکن یہ اللہ کی اطاعت میں کرو گناہ کے معاملے میں مت کرو اکتساب(فیض دولت کمائی) کرو اور تم پر اللہ کے اطاعت بھی لازم ہے۔الفتح الربانی ص199)

من موجی من پرست دولت پرست شہرت پرست لالچ بخل کنجوسی مکاری مفاد پرستی اسلام و انسانیت و تصوف کے خلاف ہے...کرم نوازیاں کرنی چاہیے، سخی ہونا چاہیے، دوسروں کا بھلا سوچنے والا ہونا چاہیے...مریدوں شاگردوں محبین عوام کو کیڑے مکوڑے نہیں سمجھنا چاہیے...انکی ترقی و تربیت و بلند مرتبے کی سوچ رکھنی چاہیے، کردار ادا کرنا چاہیے...!!

## سیدنا غوث اعظم کا نظریہ و قول نمبر35

استعينوا على كل صنعة بصالح اهلها

ہر معاملے میں نیک لوگ ہوتے ہیں ماہر لوگ ہوتے ہیں تو ان سے مدد حاصل کرنی چاہیے۔الفتح الربانی ص(163

یہ ایک انتہائی اہم اصول بیان کیا گیا ہے دو چار حدیثیں کتابیں پڑھ لیں اور اپنے آپ سے مسائل نکالنا شروع کر دیے اسلاف پر طعن و تشنیع مذمت کرنا شروع کر دیے یہ گمراہی ہے علم کے معاملے میں آپ علم کے فن میں آنا چاہتے ہیں تو اس فن میں جو ماہر علماء گزرے ہیں جنہوں نے شروحات لکھی ہیں تفسیر لکھی ہیں کتابیں لکھی ہیں ان سے آپ مدد حاصل کریں، مشاورت کریں ان سے علم حاصل کریں ان سوالوں کے جوابات حاصل کرے علم کے بہت ساری قسمیں ہیں ہر ایک میں اس وقت موجود علماء کرام ہیں تو اس قسم کے علماء سے رابطہ کریں

سوال جواب کریں بحث مباحثہ کریں عمل کریں تطبیق توفیق تاویل ترجیح اعتذار بیان کریں۔

تصوف کے میدان میں آنا چاہتے ہیں تو کسی ماہر کو مرشد بنا لیجئے صوفیوں کی باتیں سمجھنا چاہتے ہیں تو صوفیوں سے اس کی شرح پوچھئے تشریح پوچھئے

سیاست میں آنا چاہیے کہ سنت انبیاء ہے تو ماہر سیاستدانوں سے رابطہ کیجئے اچھی سیاست کیجیے جو جھوٹ کرپشن مکاری ایجنٹی بزدلی جلدبازی سے پاکیزہ ہو

تجارت میں آنا چاہتے ہیں تو اس شعبے میں جو ماہر ہیں ان سے مشورہ کیجئے و سائنس ٹیکنالوجی فوج وغیرہ جدت ترقی و فنون میں آنا چاہیے تو ان میدانوں کے ماہرین سے مدد حاصل کیجیے

دس تدریس وعظ و نصیحت تقریر بیان تحریر فتوی وغیرہ معاملات میں آتے ہیں تو اس فیلڈ کے ماہرین سے مشورہ کیجئے ان سے مدد لیجیے

## سیدنا غوث اعظم کا نظریہ و قول نمبر36

الصوفی من صفا باطنه و ظاهره بمتابعة کتاب الله عزوجل و سنة رسوله

صوفی تو وہ ہے کہ جس کا ظاہر اور باطن صاف اور پاکیزہ ہو کتاب اللہ کی پیروی

کرتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی پیروی کرتے ہوئے۔

الفتح الربانی ص(256

ولی اللہ کی صوفی کی سب سے بڑی کرامت یہی ہے کہ وہ شریعت پر سختی سے عمل پیرا ہو اس کے علاوہ دیگر کرامات کا ظاہر ہونا صوفی کے لیے ولی اللہ کے لئے ضروری نہیں ہے یہ لمبے لمبے بال ، یہ عجیب و غریب قسم کے لباس، بہت ہی بادشاہانہ لباس یا بہت ہی عاجزانہ لباس یہ سب کے ساتھ میٹھا انداز. یہ سب کو صحیح کہنا یہ سب صوفی کی حقیقت میں شامل نہیں ہے صوفی تو وہ ہے جو شریعت پر سخت عمل پیرا مخلص ہو

## سیدنا غوث اعظم کا نظریہ و قول نمبر37

**قبر مزار کی زیارت و ایصال ثواب برحق ہے، انہیں وسیلہ بنانا برحق ہے مگر قبر و مزار کو یا ولی مرشد کو سجدہ کرنا ٹھیک نہیں......!!**

فأنت يا رسول الله أحق أن يسجد لك، فقال- صلى الله عليه وسلم-: أرأيت لو مررت

بقبري أكنت تسجد له؟ قال: قلت: لا. قال- صلى الله عليه وسلم-: فلا تفعلوا ذلك

ایک صحابی نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ زیادہ حقدار ہیں کہ

آپ کو سجدہ کیا جائے تو آپ علیہ الصلوۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ نہ مجھے سجدہ کرو اور نہ میری قبر کو سجدہ کرنا۔غنیۃ الطالبین (1/106)

جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس کو سجدہ کرنا جائز نہیں ہے ان کی قبر کو سجدہ کرنا جائز نہیں ہے اولیاء کرام کو مرشد کو سجدہ کرنا، انکی قبروں کو سجدہ کرنا ، قبر کا طواف کرنا جائز نہیں ہے ۔

## سیدنا غوث اعظم کا نظریہ و قول نمبر38

**عبادت صرف اللہ کی کرو، منت صرف اللہ سے مانگو البتہ...؟؟**

وللہ عز وجل من الزکوات والنذور زکوۃ صرف اور صرف اللہ کی خاطر دو، اور منت صرف اللہ ہی کے لیے ہے۔غنیۃ الطالبین(2/215)

**علمائے کرام نے کتابوں میں لکھا کہ منت صرف اور صرف اللہ ہی سے مانگ سکتے ہیں اللہ کے علاوہ اولیاء کرام سے ڈائریکٹ منت نہیں مانگ سکتے ہاں البتہ یوں کہا جاسکتا ہے کہ یا اللہ میں تجھ سے منت مانگتا ہوں کہ میرا فلاں کام ہوجائے تو میں فلاں ولی اللہ کے دربار کے فقراء پر خرچ کروں گا تو حرج نہیں۔**

فتاوی شامی 3/492فتاوی عالمگیری جلد 1صفحہ(216

## سیدنا غوث اعظم کا نظریہ و قول نمبر39

متی تھدی الی باب ربك عزوجل..متی تقدم الاخرۃ علی الدنیا، متی تقدم الخالق علی الخلق، متی تقدم الصلاۃ علی دکانك و ارباحك، متی تقدم السائل علی نفسك، متی تقدم امر اللہ عزوجل والانتھاء عن نھیہ و الصبر علی الافات

(غافل، دنیا و گناہ میں مگن ، منافق، گمراہ بدعتی،مشرک ، کافر سب سے غوث اعظم فرماتے ہیں کہ) تم کب حق کی طرف رجوع کرو گے، کب اپنے خواہشات و لذات سے نکلو گے،یہ دنیا و لذات کچھ نہیں، اس سے جان چھڑا ، اللہ کی طرف راغب ہوجا، اپنے کاروبار و مشغولیت سے وقت نکال کر نماز پڑھ عبادات کر، اللہ کے احکام مان اور اسکی منع کردہ سے بچ اور(اگر شریعت پے عمل کرنے سے دولت صحت کم ملے تو یہ اللہ کی طرف سےامتحان ہوسکتا ہے )آفات و مصائب پے صبر کر

(جلاء الخاطر ص18ملخصا ماخوذا)

## سیدنا غوث اعظم کا نظریہ و قول نمبر40

پیرانِ پیر بڑا مدرسہ چلاتے،درس و وعظ فرماتے تھے۔بدایۃ نہایہ (12/252

اے سادات، اے پیر فقیرو، گدی نشین و مدرسے بناؤ، مدرسے چلاؤ، تصنیف و وعظ اپناؤ، خرافات مٹاؤ۔اللہ کریم ہم سب کو سمجھنے اور عمل کرنے پھیلانے کی توفیق عطا فرمائے

عرس تو کرامات خدمات وعظ و نصیحت کے لیے ہے،صرف کرامات بیان کرنا اور خرافات کا رد نہ کرنا،تعلیمات عام نہ کرنا،قرآن و سنت کے ذریعے اور اسلاف کے اقوالِ زریں کے ذریعے نصیحت نہ کرنا،علم عام نہ کرنا عرس کی روح کے خلاف ہے..!!

.

✍تحریر:العاجز الحقیر علامہ عنایت اللہ حصیر

whats App nmbr

00923468392475

03468392475